Page 1
11/06/21

M.A. Islamic Studies Semister (1) paper MIS(101)
Topic. Hazrat Usman IIIrd Caliphate -
By. Dr. Mumtaz Alam

عنوان۔ خلیفہ سوم حضرت عثمان غنی

خلفائے راشدین میں تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی ہیں ان کا سلسلہ نسب
میں آگے چل کر حضور کے خاندان سے مل جاتا ہے یہ بنو قریش میں قریش
کی دو اہم شاخیں ہیں بنو ہاشم۔ جس میں حضور کی ولادت ہوئی اور دوسری اہم
شاخ بنو امیہ ہے اسی قبیلہ میں آپ کی ولادت ہوئی ان کے والد عفان بڑے کامیاب
تاجر اور صاحب ثروت تھے اسلئے حضرت عثمان غنی کی پرورش ناز و نعم میں
ہوئی۔ معقول گھرانے کے فرد ہونے کی وجہ سے آپ کو تعلیم سے بھی آراستہ کیا گیا
آپ مکہ کے چیدہ چیدہ لوگوں میں سے تھے جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔
ایام جاہلیت میں بھی آپ کی شرافت اور حیاداری کا چرچہ تھا اور بادشاہوں کی محفل
سے دور رہا کرتے تھے شراب و جوا سے بھی دور تھے۔

آپ السابقون الاولون میں سے ہیں حضرت ابوبکر صدیق نے آپ کو یہ بتایا
کہ بنو ہاشم کے فرد عظیم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سچے نبوت
کی دعوت و تبلیغ شروع کیا ہے آپ بھی ان کی بات سنیے۔ اسی رہنما میں
حضور نے عثمان غنی کو دین کی دعوت دی جسے آپ نے بلا تردد اور تعصب
کے قبول کر لیا۔ حالانکہ بنو امیہ حضور کے سخت مخالف تھے مگر آپ نے قبیلے کی
عصبیت کو اپنے اوپر غالب نہیں آنے دیا۔

آپ کے ایمان لانے سے اہل قبیلہ بالخصوص ان
کے چچا کو سخت تکلیف ہوئی اور وہ آپ کو طرح طرح سے ستانے لگے
چٹائی میں لپیٹ کر دھوئیں کی دھونی دینا شروع کیا مگر آپ پوری مستعدی
سے اسلام پر قائم رہے۔

آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت رقیہ کو جب طلاق دی گئی تو
حضور نے اپنی بیٹی کا نکاح حضرت عثمان غنی سے کر دیا حضرت
رقیہ کے ساتھ آپ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی حضرت عثمان غنی اسلام
کی راہ میں اہل و عیال کے ساتھ ہجرت کرنے والے پہلے فرد کہے جاتے ہیں

جب ہجرت مدینہ کا موقع آیا تو آپ نے مدینہ میں
ہجرت کیا اس لئے ان کا لقب ذوالہجرتین ہے۔ حضرت رقیہ کے وصال
کے بعد حضور نے اپنی دوسری صاحبزادی ام کلثوم کا نکاح حضرت
عثمان سے کر دیا اس طرح انہیں ذوالنورین کا لقب ملا یعنی دو نوروں والا
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیاں ایک عقد میں رہیں اس لئے
ذوالنورین کہا جاتا ہے۔

* حضرت عثمان غنی نے مدینہ آنے کے بعد مسلمانوں کو پانی کی پریشانی
کے پیش نظر یہودی کا آدھا کنواں خرید لیا بعد میں پورا کنواں خرید کر
مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا۔ مگر یہی غریب اور غلام مسلمانوں کی
واقف رسانی اور آزادی پر بھی آپ نے دولت صرف کی ہے۔

* جنگ بدر کے موقع پر حضرت رقیہ کی بیماری کی وجہ سے شریک
جنگ نہیں ہو سکے تھے مگر حضور نے آپ کو شرکائے بدر کا درجہ
دیا اور مال غنیمت سے حصہ بھی۔

صلح حدیبیہ کے موقع پر مسلمانوں کے
ارادے کو کفار مکہ پر بطور سفیر رکھنے کے لئے آپ ہی کو بھیجا گیا تھا
تاخیر ہونے پر افواہ پھیلی کہ حضرت عثمان شہید کر دیئے
گئے ہیں اس موقع پر "بیعت رضوان" کا واقعہ پیش آیا حضور
نے خون عثمان کا بدلہ لینے کے لئے ہر مشکل کا سامنا کرنے کی بیعت
مسلمانوں سے لیا۔ آپ نے اپنے ایک ہاتھ کو عثمان غنی کا ہاتھ
قرار دے کر بیعت لی۔ حضرت عثمان کے قصاص کے لئے لی جانے
والی بیعت کرنے والے کو قرآن کریم نے رضائے الٰہی کی خوشخبری
سنائی ہے بعد میں یہ خبر محض افواہ ثابت ہوئی اور عثمان غنی واپس آئے
بعد صلح حدیبیہ ہوا۔ آپ تیسرے نمبر پر خلیفہ بنائے گئے۔